

14

نہایت آسان اور بامحاورہ ترجمہ

# فہم القرآن

(چودھواں حصہ)

پارہ: اقترب (نصف و ربع، قد افالح (نصف)

سورۃ الانبیاء، آیت: 51 تا 112 - سورۃ الحج (مکمل)، سورۃ

المؤمنون (مکمل)، سورۃ النور، آیت: 1 تا 20

ناشر  
مکتبہ بصیرت قرآن



أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَقَدْ أَتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدًا مِّنْ قَبْلٍ وَكُنَّا بِهِ عَلِمِينَ ①  
إِذْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا إِنْتَ ۖ مَا هُنَّ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَعْلَمَ لَهَا

عِلْمٌ فَوْنَ ②

قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا إِلَهًا غَيْرَ إِلَهٍ مِّنْ ③

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاءُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ④

قَالُوا أَجْعَلْنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ الظَّاغِنِينَ ⑤

قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَ هُنَّ ۝

وَأَنَا عَلَى ذَلِكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ ⑥

وَتَاللَّهِ لَا كِيدَنَّ أَصْنَامُكُمْ بَعْدَ أَنْ تُوَلُّو أَمْدَارِيْنَ ⑦

فَجَعَلَهُمْ جُذَّا إِلَّا كَبِيرًا لَّهُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ يَرْجِعُونَ ⑧

قَالُوا أَمَنَ فَعَلَ هُنَّا بِالْهَتِنَا إِنَّهُ لِمَنَ الظَّالِمِينَ ⑨

قَالُوا اسْمِعْنَا فَتَّيَّدْ كُرْهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ⑩

قَالُوا فَأَتُؤْتُوهُ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشَهِدُونَ ⑪

اور یقیناً اس سے پہلے ہم نے ابراہیم کو عقل سلیم (ٹھیک سمجھ) عطا کی تھی اور ہم ان کو خوب جانتے تھے۔

جب انہوں نے اپنے والد سے اور اپنی قوم سے کہایہ کیسی مورتیں (بت) ہیں جن پر تم مجھے بیٹھے ہو۔

کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان ہی کی عبادت و بندگی کرتے دیکھا ہے۔

ابراہیم نے کہا تم اور تمہارے باپ دادا کھلی گراہی میں مبتلا رہے۔

کہنے لگے کہ کیا توچ صحیح کہہ رہا ہے یا یہ نی کھیل کر رہا ہے۔

ابراہیم نے کہا بلکہ تمہارا رب ہی آسانوں اور زمین کا رب ہے جس نے انہیں بنایا۔ اور میں اس بات پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔

اور اللہ کی قسم میں تمہارے پیٹھ پھیرنے کے بعد تمہارے بتوں کی خبر لوں گا۔ پھر اس نے ان (بتوں کو) ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ مگر ان میں کا بڑا بت (چھوڑ دیا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔

کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کا یہ حشر کس نے کیا۔ بے شک وہ تو طالموں میں سے ہے۔

کہنے لگے کہ ہم نے ایک نوجوان کے متعلق سنा ہے کہ وہ بتوں کا (برائی سے) ذکر کرتا ہے۔ اسے ابراہیم کہتے ہیں۔

کہنے لگے کہ اس کو لوگوں کے سامنے لا دتا کہ وہ دیکھیں۔

قَالُوا إِنَّنَا فَعَلْتَ هَذَا بِإِلَهِنَا يَا إِبْرَاهِيمَ ٦٦

قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَيْرِهِمْ هَذَا فَسْأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا

يَعْطِقُونَ ٦٧

فَرَجَعُوا إِلَى أَنفُسِهِمْ فَقَاتُوا إِنَّكُمْ أَشَدُ الظَّلَمِوْنَ ٦٨

ثُمَّ نُكَسُوْا عَلَى رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عِلِّمْتَ مَا هُوَ لَا يَعْلَمُونَ ٦٩

قَالَ أَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ مَا لَا يَنْعَكِمْ شَيْئًا وَلَا

يَضْرُّكُمْ ٦١٠ أَفِّ لَكُمْ وَلِيَاتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ طَافَلَا

تَعْقِلُونَ ٦١١

قَالُوا حَرَقُوهُ وَأَنْصُرُوهُ وَالْهَتَّكُمْ إِنْ لَنْتُمْ فَعِلِّيْنَ ٦١٢

قُلْنَا يَا اسْرَارُكُوْنِي بَرْدًا وَسَلَيْا عَلَى إِبْرَاهِيمَ ٦١٣

وَأَسَادُوا إِلَيْهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِيْنَ ٦١٤

وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوْطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا لِلْعَلَمِيْنَ ٦١٥

انہوں نے کہا اے ابراہیم ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ سب کچھ  
تم نے کیا ہے۔

ابراہیم نے کہا ان (بنوں کے) بڑے (بت) نے یہ سب کچھ کیا  
ہے۔ اگر یہ بات کر سکتے ہیں تو ان سے پوچھلو۔

وہ سب اپنے دلوں میں سوچ میں پڑ گئے اور کہنے لگے بے شک تم  
ہی ظالم ہو۔

پھر سر کو جھکا کر کہنے لگے کہ تو جانتا ہے کہ یہ بولتے نہیں ہیں۔

ابراہیم نے کہا کیا پھر تم اللہ کے سوا ایسوں کی عبادت کرتے ہو جو  
نہ تمہیں کچھ فرع پہنچا سکتے ہیں اور نہ تمہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ کیا پھر بھی تم  
نہیں سمجھتے؟

کہنے لگے اس کو آگ میں جلا ڈالو۔ اور اپنے معبودوں کی مدد کرو  
اگر تمہیں کچھ کرنا ہے۔

(اللہ نے فرمایا) ہم نے کہا اے آگ ابراہیم پر سلامتی کے ساتھ  
ٹھنڈی ہو جا۔

انہوں نے اس کا (ابراہیم کا) برا چاہا تھا پھر ہم نے ان (بت)  
پر ستون ہی) کو نقصان میں ڈال دیا۔

اور ہم نے اسے (ابراہیم کو) اور لوٹ کو اس سر زمین کی طرف  
(بھیج کر) بچالیا جس میں ہم نے جہانوں کے لئے برکت رکھی ہے۔

وَوَهْبِنَا لَهُ إِسْحَاقٌ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً طَ وَكُلُّا جَعَلْنَا

صَلِحِينَ ⑦

وَجَعَلْنَاهُمْ أَبِيسَةً يَهْدُونَ بِاْمَرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ  
الْخَيْرِاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الرِّزْكَوْهَ وَكَانُوا لَنَا

غَيْرِدِينَ ⑧

وَلُوْطًا أَتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ

تَعْمَلُ الْخَبِيثَ طَ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا سُوْءَ فِسْقِينَ ⑨

وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا طَ إِنَّهُ مِنَ الصَّلِحِينَ ⑩

وَنُوحًا إِذْ نَادَى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ

الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ⑪

وَنَصَّرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا إِذْ أَتَيْنَا طَ إِنَّهُمْ كَانُوا

قَوْمًا سُوْءَ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْهَعِينَ ⑫

وَدَاؤَدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمُنَ في الْحُرُثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ

الْقَوْمِ ٰ وَكَنَّا لِلْحُكْمِ هُمْ شَهِيدِينَ ⑬

اس کو ہم نے اسحاق (جیسا بیٹا) بخشا اور انعام میں یعقوب عطا کیا۔ اور ہم نے ان سب کو صاحب بنایا۔  
 اور ہم نے ان کو پیشووا (رہنمایا) بنایا وہ ہمارے حکم سے ہدایت دیتے تھے۔ اور ہم نے ان کی طرف نیکیاں کرنے، نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کے لئے وہی بھیجی اور وہ ہماری ہی عبادت و بندگی کرتے تھے۔  
 اور لوٹ کو ہم نے علم و حکمت سے نوازا اور اس بستی سے بچالیا جو بد کاریاں کیا کرتی تھی بلاشبہ وہ لوگ بڑے اور نافرمان تھے۔  
 اور ہم نے اسے اپنی رحمت میں داخل کیا بے شک وہ نیکوں میں سے تھے۔

اور یاد کرو نوح کو جب کہ ان سے پہلے اس نے ہمیں پکارا۔ ہم نے اس کی دعا کو قبول کیا پھر ہم نے اس کو اور اس کے گھروالوں کو ایک بڑی بے چینی سے نجات عطا کی۔  
 اور اسے اس قوم سے نجات دی جو ہماری آئیوں کو جھٹلاتے تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ بہت بڑے لوگ تھے۔ ہم نے ان سب کو غرق کر دیا (ڈیودیا)۔

اور یاد کرو داؤڈ اور سلیمان کو جب وہ ایک کھینچی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جسے رات کو کچھ لوگوں کی بکریاں چرگئی تھیں اور ان کا فیصلہ ہمارے سامنے تھا پھر ہم نے اس کا فیصلہ سلیمان کو بسخا دیا۔ اور ہم نے ان دونوں کو گہری سمجھا اور علم عطا کیا تھا۔

فَفَهَمْنَاهَا سُلَيْمَانٌ وَكَلَّا أَتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا وَسَخْرَنَامَعَ دَاءِدَ  
 الْجِبَالِ يُسَيِّحُنَ وَالظَّيْرَ طَ وَكَنَّا فِعِيلِينَ ⑦٩  
 وَعَلَمْنَاهَا صُنْعَةَ لَبُو سَلَّكُمْ لِتُحْصِنُكُمْ مِنْ بَاسِكُمْ فَهَلْ  
 آتُتُمْ شَكِرَوْنَ ⑧٠  
 وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي  
 لَرَكَنَّا فِيهَا طَ وَكَنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيلِينَ ⑧١  
 وَمِنَ الشَّيْطَانِينَ مَنْ يَعْوُصُونَ لَهُ وَيَعْبَلُونَ عَمَلًا دُونَ  
 ذِلِكَ طَ وَكَنَّاهُمْ حَفَظِينَ ⑧٢  
 وَأَيُّوبَ إِذَا دَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَنَى الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ  
 الرَّحِيمِينَ ⑧٣  
 فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَأَتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمُشَلَّهُمْ  
 مَعَهُمْ رَاحْمَةً مِنْ عَنْدِنَا وَذَكَرَى لِلْعَمِدِينَ ⑧٤  
 وَإِسْمَاعِيلَ وَادِرِيَسَ وَذَالِكَفِلَ طَ كُلُّ مِنَ الصَّابِرِينَ

اور ہم نے پیاروں کو داؤڈ کے تابع کر دیا جو تسبیح کرتے تھے اور (اسی طرح) پرندوں کو بھی (اس کے تابع کر دیا تھا) اور یہ سب پکھ کرنے والے ہم ہی تھے۔

اور ہم نے اسے زرہ بنانا سکھائی تاکہ وہ جنگ میں تمہاری حفاظت کرے۔ کیا پھر تم شکر کرنے والے ہو؟

اور سلیمان کے لئے ہم نے تیز چلنے والی ہوا کو مسخر کر دیا تھا جو اس سر زمین کی طرف چلتی تھی جسے ہم نے برکت دی تھی۔ اور ہم ہی ہر چیز کے جانے والے ہیں۔

اور شیاطین میں سے ہم نے ایسے بہت سے (جنت کو) ان کے تابع کر دیا تھا جو اس کے لئے غوطے لگاتے تھے اور اس کے سوا اور بہت سے کام کرتے تھے۔ اور ہم ان کو سنبھالنے والے تھے۔

اور یاد کرو ایوب کو جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے سخت تکلیف ہے اور آپ سب رحم کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔

تو ہم نے اس کی فریاد کوں لیا اور اس کو جو تکلیف تھی وہ دور کر دی۔ اور اس کو اس کے گھر والے عطا کر دیئے۔ اور اتنے ہی اپنی رحمت سے اور عطا کر دیئے تاکہ یہ عبادت و بندگی کرنے والوں کے لئے ایک نعمت ہو۔

اور یاد کرو اسما علیل، اور لیں، اور ذوالکفل کو یہ سب صبر کرنے والے ہیں۔

وَأَدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُم مِّن الصَّالِحِينَ ⑧٦

وَذَا النُّونِ إِذْ دَهَبَ مُعَاصِبًا فَقَنَ أَنَّ لَنْ تُقْدِرَ عَلَيْهِ  
فَنَادَى فِي الظُّلْمَةِ أَنْ لَلَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ

مِنَ الظَّالِمِينَ ⑧٧

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي  
الْمُؤْمِنِينَ ⑧٨

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرَدَّ أَنْتَ خَيْرُ  
الْوَرَاثَتِينَ ⑧٩

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَهَبْنَا لَهُ يَحِيٍّ وَأَصْلَحْنَا لَهُ زُوْجَهَ  
إِنَّهُمْ كَانُوا يُسِرِّعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَا رَغْبَاءً  
رَاهِبًا وَكَانُوا إِنَّا خَشِيَّنَ ⑩٠

وَالَّتِي أَحْصَنْتُ فِرْجَهَا فَنَفَّخْنَاهُ مِنْ رُّحْمَنَا وَجَعَلْنَاهَا  
أَبْهَانَا آيَةً لِلْعَلِيَّينَ ⑩١

إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ⑩٢

ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کر لیا بے شک وہ نیکو کاروں میں سے ہیں۔

اور یاد کرو مجھلی والے کو جب وہ غصہ میں بھر کر چلا گیا تھا وہ سمجھا کہ ہم اس پر گرفت نہ کریں گے۔ پھر اس نے اندھیروں میں پکارا کہ (اے اللہ) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ کی ذات پا ک ہے۔ بے شک میں ہی قصور و ارتھا۔

پھر ہم نے اس کی دعا کو قبول کر لیا اور اس کو ہم نے غم سے نجات دیدی۔ اور ہم اہل ایمان کو اسی طرح سے نجات دیا کرتے ہیں۔

اور یاد کرو جب زکریا نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب مجھے اکیلانہ چھوڑ دیئے اور بہترین وارث تو آپ ہی ہیں۔

پھر ہم نے اس کی دعا کو قبول کیا اور اس کو تھی عطا کیا اور اس کی بیوی کو درست کر دیا (ماں بننے کے قابل بنادیا)۔ یہ وہ لوگ تھے جو نیکوں میں دوڑتے تھے اور ہمیں رغبت و محبت اور خوف سے پکارتے تھے اور ہمارے آگے عاجزی کرتے تھے۔

اور اس خاتون کا ذکر کیجئے جب ہم نے اس (حضرت مریم کے رحم میں) روح کو پھونک دیا تھا پھر جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تھی۔ ہم نے اس کو اور اس کے بیٹے کو جہان والوں کے لئے نشانی بنادیا تھا۔

یہ تمہاری امت ایک امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں۔ تم میری ہی عبادت و بندگی کرو۔

وَتَقْطَعُوا أَمْرَهُمْ بِيَهُمْ كُلَّ إِلَيْنَا رَجُونَ ⑯  
 فَمَنْ يَعْمَلُ مِنَ الصِّلَاحِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفَّارٌ لِسَعْيِهِ  
 وَإِنَّ اللَّهَ لَكَتِبُونَ ⑰  
 وَحَرَمٌ عَلَى قَرْيَةٍ أَهْلَكَنَا آنَّهُمْ لَا يُرْجَعُونَ ⑱  
 حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَاجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَابٍ  
 يَسْلُونَ ⑲  
 وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ  
 كَفَرُوا طَ يَوْمَئِنَا قَدْ كُنَّا فِي غُفْلَةٍ مِنْ هَذَا بَلْ كُنَّا  
 ظَلِيلِينَ ⑳  
 إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصْبٌ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا  
 وَرِدُونَ ㉑  
 لَوْ كَانَ هُوَ لَاءُ الْهَمَّا وَرَدُّهَا طَ وَكُلُّ فِيهَا أَخْلِدُونَ ㉒  
 لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ㉓  
 إِنَّ الَّذِينَ سَبَقُتْ لَهُمْ مِنْهَا الْحُسْنَىٰ أُولَئِكَ عَنْهَا  
 مُبْعَدُونَ ㉔

انہوں نے اپنا کام آپس میں تکڑے تکڑے کر لیا۔ لیکن سب کو  
ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

جونیک عمل کرے گا اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو اس کی جدوجہد  
ضائع نہ جائے گی اور بے شک ہم اس کو لکھ رہے ہیں۔  
اور جس بستی کو ہم نے غارت کر دیا ہو ممکن نہیں ہے کہ وہ لوٹ  
کر (دنیا میں دوبارہ) آئیں گے۔

یہاں تک کہ جب یا جونج اور ما جونج کھول دیئے جائیں گے اور  
وہ ہر بلندی سے دوڑتے چلے آ رہے ہوں گے۔

اور جب سچا وعدہ پورا ہونے کا وقت قریب آجائے گا تو اس وقت  
کافروں کی آنکھیں پھٹی رہ جائیں گی (اور کہیں گے) ہائے ہماری بد نصیبی  
ہم تو اسی غفلت میں تھے بلکہ ہم ظلم کرتے رہے تھے۔

(اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ) تم اللہ کو چھوڑ کر جن کی عبادت و بندگی  
کرتے تھے وہ سب جہنم کا ایندھن ہیں اور تم وہاں تک پہنچ کر رہو گے۔

اگر یہ بت معبدو ہوتے تو دوزخ میں نہ پہنچتے۔ ان سب کو ہمیشہ  
اسی میں رہنا ہے۔

وہ ان میں چلا جائیں گے۔ اور وہ اس (شورشرابے میں) کچھ نہ سن  
سکیں گے۔

وہ لوگ جن کے لئے ہماری طرف سے بھلائی کا فیصلہ ہو چکا ہے  
وہ لوگ ان سے اتنے دور نہیں گے۔

لَا يُسَمِّعُونَ حَسِيْسَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَىٰ أَنفُسُهُمْ

خَلِدُونَ ⑥٧

لَا يَحْرُثُهُمُ الْفَرَّاعُ إِلَّا كُبْرُوْتَ تَلَقْهُمُ الْمُلِكَةُ هَذَا يَوْمُ مُكْمُمٍ

الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ⑥٨

يَوْمَ نُطْوِي السَّمَاءَ كَطْيَ السِّجْلِ لِكُتُبٍ كَمَا بَدَأْنَا أَوْلَىٰ

خَلْقٍ نُعِيدُهُ طَوْعًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَعِلَّيْنَ ⑥٩

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الرَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرْثَا

عِبَادَى الصَّلِحُونَ ⑩٠ إِنَّ فِي هَذِهِ الْبَلَاغَاتِ قَوْمٌ غَيْرَ مُعْدِيْنَ ⑪

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِيْنَ ⑫

قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَهُلْ أَنْتُمْ

مُسْلِمُونَ ⑬

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ أَذْتَكُمْ عَلَى سَوَاءٍ طَوْعًا وَإِنْ أَدْرِيَ أَقْرِيبٌ

أَمْ بَعِيْدٌ مَا تُوعَدُونَ ⑭

کہ وہ اس کی آہٹ بھی نہ سن سکیں گے۔ اور وہ اپنی من پسند چیزوں کے درمیان رہیں گے۔

وہ گھبراہٹ کے اس بڑے دن میں غم گین نہ ہوں گے۔ فرشتے ان کو لینے آئیں گے اور (کہیں گے کہ) آج تمہارا وہی دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

وہ دن جب ہم آسمان کو اس طرح پیٹ دیں گے جس طرح لکھے ہوئے کاغذ کو پیٹ دیا جاتا ہے جیسے ہم نے پہلی بار پیدا کیا تھا، ہم اسے پھر لوٹا دیں گے۔ یہ وعدہ ہمارے ذمے ہے جسے ہم پورا کریں گے۔

اور بلاشبہ ہم نصیحت کے بعد زبور میں یہ لکھ چکے ہیں کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے اس میں عبادت گزار بندوں کے لئے ایک بڑی خبر پہنچا دینا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ کو تمام اہل جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

آپ کہہ دیجئے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ پھر کیا تم فرمائیں بردار ہو؟

پھر اگر وہ منہ پھیرتے ہیں تو آپ کہہ دیجئے کہ میں نے تمہیں اچھی طرح تو خبردار کر دیا ہے۔ اور میں نہیں جانتا کہ جو تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ قریب ہے یادوں ہے۔

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهَرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَنْتَهُونَ<sup>١٠</sup>  
 وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةً لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ<sup>١١</sup>  
 قَلَ رَبِّ احْكَمْ بِالْحَقِّ طَوَّبْنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا  
 تَصْفُونَ<sup>١٢</sup>

﴿٧٩﴾ ﴿١٠٣﴾ ﴿٢٢﴾ سُورَةُ الْحَجَّ مَدْيَنٌ ﴿١٠٣﴾ مَرْكُو عَاقِلٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زِلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ<sup>١٣</sup>  
 يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذَهَّلُ كُلُّ مُرْضِعٍ عَنِّهَا أَرْضَعَتْ وَتَضَعَّفَ كُلُّ  
 ذَاتٍ حَمِيلٍ حَمِيلًا وَتَرَى النَّاسَ سُكُرًا وَمَا هُمْ بِسُكُرٍ وَ  
 لَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ<sup>١٤</sup>  
 وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّهِي كُلُّ شَيْطَنٍ  
 مَرِيدٍ<sup>١٥</sup>

كُتُبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّهُ فَأَنَّهُ يُضْلِلُهُ وَيَهْدِيهِ إِلَى عَذَابٍ  
 السَّعِيرِ<sup>١٦</sup>

اللہ ان تمام باتوں کو جانتا ہے جو پکار کر کبھی جائیں اور اس کو بھی جانتا ہے جسے تم چھپاتے ہو۔

اور میں نہیں جانتا کہ (عذاب میں تاخیر) تمہارے لئے آزمائش ہے یا ایک خاص مدت تک فائدہ پہنچانے والا ہے۔

انہوں نے (نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے) کہا کہ میرے پروردگار آپ حق کے ساتھ فیصلہ کر دیجئے۔ اور ہمارا رب بہت مہربان ہے اور اس سے مد طلب کی جاتی ہے (ان باتوں پر) جو تم بتاتے ہو۔

### ﴿سُورَةُ الْحِجَّةِ﴾

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو بلا شہر قیامت کا زلزلہ ہولنا ک ہے۔  
جس دن تم دیکھو گے کہ دودھ پلانے والی جس (بچے کو) دودھ پلاتی ہے اسے بھول جائے گی اور ہر حاملہ اپنا حمل گرادے گی۔ اور تم لوگوں کو دیکھو گے جیسے وہ نشے میں ہوں حالانکہ وہ نشے میں نہ ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب ہی ایسا سخت ہو گا۔

اور بعض لوگ وہ ہیں جو علم (فکر) کے بغیر ہی اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور سرکش شیطان کے پیچھے لگ جاتے ہیں۔

حالانکہ اس (شیطان) کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ اس سے جو بھی دوستی کرے گا وہ اسے گمراہ کر کے چھوڑے گا اور اسے جہنم کی راہ دکھائے گا۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَأْيِكُمْ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ  
 تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَ  
 غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنَبِيِّنَ لَكُمْ وَنُقْرِرُ فِي الْأَرْضِ حَمِيرًا شَاءَ إِلَى  
 آجِلٍ مُسَيَّبٍ ثُمَّ بُرِّ جُنُمٌ طَفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّ كُمْ وَ  
 مِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرْدَأُ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلًا  
 يَعْلَمَ مَنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا وَتَرَى الْأَرْضَ هَا مِدَاهَا فَإِذَا  
 آتَزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَرَّتْ وَرَأَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ

بِهِيج

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحُقُّ وَأَنَّهُ يُحِيِّ الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَأْيَ بِفِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي

الْقُبُوْرِ

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا

كِتْبٍ مُّنِيرٍ

اے لوگو! اگر تمہیں (قیامت کے دن) دوبارہ زندہ ہو کر اٹھنے میں شک ہے تو (اس پر غور کرو) ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا ہے پھر نطفے سے پھر تھے ہوئے خون سے پھر گوشت کی بوٹی سے شکل و صورت بنی ہوئی اور بغیر شکل و صورت بنی ہوئی (ادھوری) تاکہ ہم تمہیں واضح کر کے بتادیں۔ اور ہم ماوں کے رحم میں جس (نطفے کو) چاہیں ایک مدت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ پھر تمہیں بچے کی صورت میں نکال لاتے ہیں۔ تاکہ پھر تم اپنی جوانی (کی عمر) کو پہنچو۔ پھر تم میں سے کوئی تو پہلے ہی بلا لیا جاتا ہے اور بعض تم میں سے اس نکھلی عمر تک پھیر دیئے جاتے ہیں جہاں بہت کچھ جانے کے بعد پھر کچھ نہیں جانتے۔ اور تم زمین کو دیکھتے ہو کہ خشک پڑی ہے۔ پھر جہاں ہم نے اس پر بارش بر سائی تو وہ ترو تازہ ہو کر ابھر آتی ہے اور قسم کی نباتات اگ آتی ہیں۔

یہ سب کچھ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی "حق" ہے وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور بے شک وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اور بے شک قیامت آنے والی ہے جس میں شک و شبہ کی (گنجائش) نہیں ہے اور بلاشبہ اللہ ان لوگوں کو جو قبروں میں جائیں گے ہیں ان کو ضرور اٹھانے گا۔

اور بعض لوگ وہ ہیں جو اللہ کے بارے میں بغیر کسی علم ہدایت اور روشن کتاب کے جھگڑتے ہیں۔

ثَانِي عَظِيمٍ لِيُضْلِلَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ طَلَهُ فِي الدُّنْيَا خَرْمٌ  
 وَنُدْبِيَّةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ①  
 ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتَ يَدِكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَالٍ مِنَ الْعَبِيدِ  
 وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ  
 خَيْرٌ أَطْمَانَهُ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتنَةٌ انْقَلَبَ عَلَى وَجْهِهِ  
 خَسِيرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ذَلِكَ هُوَ الْخَسِيرُ أُنَّ الْمُسِيَّنُ ②  
 يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَصْرُهُ وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ذَلِكَ هُوَ  
 الْأَضْلَلُ الْبَعِيدُ ③  
 يَدْعُوا الَّمَنْ صَرْدًا أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ لَيْسَ الْبُوَليُّ وَلَيْسَ  
 الْعَشِيرُ ④  
 إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ جَنَّتٍ  
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ⑤  
 مَنْ كَانَ يَظْنُنَّ أَنَّ لَنْ يَجْعَلَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 فَلَيَسْدُدْ بِسَبِيبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لَيَقْطَعْ فَلَيَبْطُرْ هَلْ يُدْهِبَنَّ  
 كَيْدُهُ مَا يَغْيِيْطُ ⑥

(تکبر سے) اپنی گردن کو اکڑائے ہونے ہیں۔ تاکہ وہ اللہ کے راستے سے لوگوں کو بھٹکا دیں۔ ان کے لئے دنیا میں رسولی ہے اور قیامت کے دن ہم ان کو جلتی آگ کا مزہ چکھائیں گے۔

(فرمائیں گے کہ) یہ ہے وہ عذاب جو تم نے اپنے آگے بھیجا تھا اور بے شک اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

لوگوں میں تو کوئی ایسا ہے جو ایک کنارے پر اللہ کی عبادت و بندگی کرتا ہے۔ اگر اسے کوئی بھلائی پہنچ گئی تو اس سے مطمئن ہو گیا اور اگر اسے کوئی آزمائش پہنچ گئی تو پھر وہ اثاثا پھر جاتا ہے اور (ایسا آدمی) دنیا اور آخرت میں گھاٹے میں رہتا ہے۔ یہ ایک کھلا ہوا نقصان ہے۔ وہ اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارتا ہے جونہ تو اس کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ اسے نفع پہنچا سکتے ہیں۔ یہ انتہا درجہ کی گمراہی ہے۔

وہ ان کو پکارتا ہے جن کا نقصان ان کے نفع سے زیادہ قریب ہے۔

اس کا دوست بدترین دوست ہے اور اس کا ساتھی بھی نہایت برا ہے۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل صالح کئے ان کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

اور جو شخص یہ گمان رکھتا ہے کہ دنیا اور آخرت میں اللہ اس کی کوئی مدد نہ کرے گا اسے چاہئے کہ وہ ایک رسی کے ذریعے آسمان تک پہنچ کر اس وجی کے سلسلہ کو کاٹ ڈالے پھر یہ دیکھ لے کہ اس کی تدبیر کسی ایسی چیز کو دور کر اسکتی ہے جو اسے گوارانہ ہو۔

وَكَذِلِكَ أَنْزَلْنَاهُ أَيْتَ بَيِّنَتٍ لَا إِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُّرِيدُ<sup>١٦</sup>  
 إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصُّبِّيْنَ وَالثَّصَارِيَ وَ  
 الْمَجُوسَ وَالَّذِينَ آشَرُكُوا<sup>١٧</sup> إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ  
 الْقِيَمَةِ<sup>١٨</sup> إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ  
 أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ  
 وَالشَّمْسُ وَالقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُ وَ  
 كَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ<sup>١٩</sup> وَكَثِيرٌ حَقٌّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ  
 فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ<sup>٢٠</sup> إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ<sup>٢١</sup>  
 هُذُنِ خَصِّنَ اخْتَصُّوْا فِي سَرَّهُمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ  
 لَهُمْ شَيَابٌ مِّنَ ثَارِيٍ طُوْصُبٌ مِّنْ فَوْقِ سَرْعَ وَسِهْمُ الْحَمِيمِ<sup>٢٢</sup>  
 يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ<sup>٢٣</sup> وَلَهُمْ مَقَامَةٌ مِّنْ  
 حَدِيدٍ<sup>٢٤</sup>  
 كُلَّمَا آَسَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍ أُعِيدُوا فِيهَا  
 وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ<sup>٢٥</sup>

اور ہم نے اس قرآن کو روشن آیتوں کے ساتھ نازل کیا ہے اور بلا شبہ اللہ جس کو چاہتا ہے اسے ہدایت دیتا ہے۔

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے یا وہ لوگ جو یہودی اور ستارہ پرست اور نصاری (مسیحی) اور آتش پرست اور مشرک بن گئے تو بلاشبہ قیامت کے دن اللہ ان کے درمیان فیصلہ فرمادے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ، درخت، چوپائے اور بہت سے انسان بھی جن پر عذاب آنا ثابت ہو گیا ہے اس کے سامنے جھکے ہوئے ہیں۔ اور جسے اللہ ذلت دیدے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں ہے۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔

یہ دونوں فریق ہیں جن کے درمیان رب کے معاملے میں جھگڑا ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے آگ کے لباس کالئے جا چکے ہیں۔ ان کے سروں پر وہ کھوتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔

جس سے ان کے پیٹ میں جو کچھ ہے وہ پکھل جائے گا اور ان کی کھالیں گل جائیں گی اور ان کے لئے لو ہے کے گرز ہوں گے۔

جب وہ غم کے مارے اس سے نکلنے کی کوشش کریں گے تو وہ اسی میں دھکیل دیئے جائیں گے اور (کہا جائے گا کہ) تم جہنم میں جلنے کا مزہ چکھو۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّتٍ  
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ  
 وَلَؤْلَؤًا طَّافِلَةً وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝ ۲۳  
 وَهُدُّوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۝ وَهُدُّوا إِلَى صِرَاطِ  
 الْحَيِّدِ ۝ ۲۴

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَأَيَصْدَدُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ  
 الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً ۝ الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ طَّافِلَةً  
 وَمَنْ يُرِدُ فِيهِ بِالْحَادِيدِ نُظْلِمُ نُذَقُهُ مِنْ عَذَابِ الْلِّيَمِ ۝ ۲۵  
 وَإِذْبَأَ أَنَّا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكُ بِنِ شَيْئًا وَ  
 طَهَرْ بَيْتَنِي لِلظَّاهِرِ بِغَيْنَ وَالْقَآءِ بِيَمِينِ وَالرُّكُوعِ السُّجُودِ ۝ ۲۶  
 وَأَذْنُ فِي النَّاسِ بِالْحِجَّةِ يَأْتُوكَ هِرَاجًا لَّا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ  
 مِنْ كُلِّ فَجِّ عَمِيقٍ ۝ ۲۷  
 لِيُشَهِّدُوا مَنَا فِعَلُوهُمْ وَيَدْكُرُوا السَّمَاءَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَتِ  
 عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۝ فَكُلُّوْا مِنْهَا وَأَطْعُمُوا  
 الْبَآءِسَ الْفَقِيرَ ۝

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل صالح کئے ان کے لئے ایسی جنتیں ہوں گی جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ اس میں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور اس میں ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔

(کیونکہ) انہیں پاکیزہ بات کی طرف ہدایت دی گئی اور ان کی اس اللہ کی طرف رہنمائی کی گئی جو تمام صفات کا مالک ہے۔

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے اور مسجد الحرام سے روکتے رہے جسے ہم نے سب لوگوں کے لئے بنایا ہے جس میں مقامی اور باہر سے آنے والوں کے (حقوق) برابر ہیں۔ اور جو شخص بھی راہ راست سے ہٹ کر ظلم کرے گا اسے ہم دردناک عذاب کا مزہ چکھا میں گے۔ اور یاد کرو جب ہم نے ابراہیم کو بیت اللہ کی جگہ بتا دی اور (ہم نے حکم دیا کہ) اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا۔ اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں، قیام کرنے والوں اور رکوع و حجود کرنے والوں کے لئے پاک رکھنا۔ اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دو۔ وہ تمہارے پاس دور دراز سے پیدل اور دلبی اور نیلوں پر چل کر آئیں گے۔

تاکہ وہ ان فائدوں کو دیکھیں جو ان کے لئے رکھے گئے ہیں۔ اور وہ (حج کے) مقرر دنوں میں ان جانوروں پر جو ہم نے ان کو دیئے ہیں (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام لیں۔ اس سے خود بھی کھائیں اور تنگ دست کو بھی کھلا میں۔

ثُمَّ لَيَقْصُدُوا تَفْهُمَهُ وَلَيُؤْفُوا نُذُورَهُمْ وَلَيَطْوُفُوا بِالْبَيْتِ

الْعَيْنِ<sup>(٢٩)</sup>

ذَلِكَ وَمَنْ يُعْظِمْ حُرْمَتَ اللَّهِ فَهُوَ حَيْرَانٌ عِنْدَ رَبِّهِ طَ  
وَأُحْدَتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ  
مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ<sup>(٣٠)</sup>  
حُنْقَآءِ اللَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ طَ وَمَنْ يُشْرِكُ بِاللَّهِ فَكَانَ مَا خَرَّ  
مِنَ السَّمَاءِ فَتَخَطَّفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهُوَى بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ

سَجِيقٌ<sup>(٣١)</sup>

ذَلِكَ وَمَنْ يُعْظِمْ شَعَآءِ الرَّاهِنِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ<sup>(٣٢)</sup>  
لَكُمْ فِيهَا مَا فَاعَلَى آجَلٍ مُّسَيًّا ثُمَّ مَحْلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ

الْعَيْنِ<sup>(٣٣)</sup>

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لَيَذْكُرُ وَالسَّمَاءُ اللَّهُ عَلَى مَا سَرَّأَ قَهْمُ  
مِنْ بَهِيَّةٍ إِلَّا نُعَامٍ طَفَالُهُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِيُوا طَ وَ

بَشِيرُ الْمُعْتَدِلِينَ<sup>(٣٤)</sup>

پھروہ اپنا میل کچیل دور کریں اور پھر اپنے واجبات پورے کریں  
اور قدیم گھر (بیت اللہ) کا طواف کریں۔

یہ ہے (تعمیر بیت اللہ کا مقصد) اور جو شخص شعائر اللہ کی تعظیم  
کرے گا تو یہ اس کے پروردگار کے نزدیک خود اسی کے لئے بہتر ہے۔ اور  
تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں ان کے سوا جو تم پڑھ دیئے  
گے (سنا دیئے گئے)۔ پس تم بتوں کی گندگی سے دور رہو اور جھوٹی بات  
سے بچو۔

اللہ کے لئے ایک رخ پر ہو جاؤ اور شرک کرنے والے نہ بنو۔ اور  
جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کیا گویا وہ بلندی سے گر گیا (اللہ کو اس کی  
کوئی پرواہ نہیں ہے کہ)۔ اب اس کو پرندے اچک کر لے جائیں یا اس کو  
ہوا ایسی جگہ اٹھا کر پھینک دے جو دور کی جگہ ہو۔

یہ (ایک سچائی) ہے اور جو شخص اللہ کے شعائر کا احترام کرے گا تو  
وہ دلوں کی پرہیز گاری کی بات ہے۔

ان (مویشیوں میں) ایک مقرر مدت تک فائدے (حاصل کرنا  
جاائز) ہیں۔ پھر ان کی (قربانی) کی جگہ اسی قدیم گھر کے پاس ہے۔

ہم نے ہرامت کے لئے قربانی مقرر کی ہے تاکہ وہ (ذبح کرتے  
وقت) اللہ کا نام ان مویشی جانوروں پر لیں جو ہم نے ان کو دیئے ہیں۔  
پس تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تم اسی کے فرماں بردار بنو۔ اور اے نبی  
صلی اللہ علیہ وسلم! عاجزی سے گردان جھکانے والوں کو خوش خبری دید تھے۔

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجَلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا

أَصَابَهُمْ وَالْمُقْبِيِّ الصَّلَاةُ لَا وَمَمَّا رَأَىٰ قَنْعَنْ يَقْنُعُونَ ②٥

وَالْبُدُّانَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَّارٍ إِنَّ اللَّهَ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَادْكُرُوا

اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافِقٍ فَإِذَا وَجَبَتْ جُمُودُهَا فَكُلُّوا مِنْهَا وَ

أَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَ طَكِيلَكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ

تَشْكُرُونَ ②٦

لَنْ يَئَالَ اللَّهُ لُؤْمُهَا وَلَا دِمَاءُهَا وَلِكُنْ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ

مِنْكُمْ طَكِيلَكَ سَخَّرْهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهُ عَلَىٰ مَا هَدَكُمْ وَ

بَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ②٧

إِنَّ اللَّهَ يُدِفِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا طَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ

خَوَانِ كَفُورٍ ②٨

أُذْنَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا طَ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ

لَقَدِيرٌ ②٩

وہ لوگ کہ جب وہ اللہ کا ذکر سنتے ہیں تو ان کے دل کا نپ اٹھتے ہیں۔ جو مصیبت ان پر آتی ہے اس پر وہ صبر کرتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔ اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لئے شعائر اللہ (اللہ کی نشانیاں) مقرر کیا ہے۔ اس میں تمہارے لئے خیر اور بھلائی ہے انہیں کھڑا کر کے ان پر اللہ کا نام لو اور ان کو تحریر کرو۔ پھر جب وہ اپنے پہلو پر گر جائیں تو اس میں سے خود بھی کھاؤ۔ ان کو بھی کھلاؤ جو قیامت کے بیٹھے ہیں اور ان کو بھی کھلاؤ جو سوال کرنے والے ہیں۔ ہم نے ان جانوروں کو تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو۔

ان جانوروں کا گوشت اور ان کا خون اللہ کو ہرگز نہیں پہنچتا اللہ کو تمہارے (دلوں کا) تقویٰ پہنچتا ہے۔ ہم نے ان جانوروں کو تمہارے بس میں کر دیا ہے تاکہ تم اس اللہ کی بڑائی بیان کرو جس نے تمہیں راہ سمجھائی ہے۔ اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! نیک کام کرنے والوں کو خوش خبری سناد تجھے۔

اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ (وَمِنْهُوَ كَمْ كَرْنَاهُ لَهُ مُكْفِرٌ) ان لوگوں سے دور کرتا ہے جو ایمان لے آئے ہیں اور بے شک اللہ کو ناشکرا اور دعا باز انسان پسند نہیں ہے۔ جن لوگوں کے خلاف جنگ کی جا رہی ہے ان کو اذن (جهاد) دیدیا گیا ہے کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے۔ اور یقیناً اللہ ان کی مدد پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حِقْقَةٍ إِلَّا أَن يَقُولُوا رَبُّنَا  
 اللَّهُ طَوْلًا دَفْعَ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بَعْضًا لَهُمْ مَتْصَوِّعَاتٍ  
 وَبِيَمْعَدَّ صَلَواتٌ وَمَسَاجِدُ يَذْكُرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا  
 وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَصْرُكُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوْيٌ عَزِيزٌ<sup>٤٦</sup>  
 الَّذِينَ إِنْ مَكَثُوهُمْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَامُوا الصَّلَاةَ وَأَتَوْا  
 الرَّكُوْةَ وَأَمْرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَلِلَّهِ عَاقِبَةٌ  
 الْأُمُورِ<sup>٤٧</sup>  
 وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٌ وَعَادٌ وَثَوْدٌ<sup>٤٨</sup>  
 وَقَوْمٌ أَبْرَاهِيمَ وَقَوْمٌ لُوطٌ<sup>٤٩</sup> وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ وَكُذْبَابَ  
 مُوسَى فَآمَلَيْتُ لِلْكُفَّارِ يُنَزَّلُ شَمَاءً أَخْذَتْهُمْ فَكَيْفَ كَانَ  
 نَكِيرٌ<sup>٥٠</sup>  
 فَكَأَيْنَ مَنْ قَرِيبٌ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَّةٌ عَلَى  
 عُرُوشِهَا وَبِئْرٌ مُعَطَّلَةٌ وَقُصْرٌ مَشِيدٌ<sup>٥١</sup>

یہ لوگ بلا وجہ اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے ہیں (اس وجہ سے کہ) وہ کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے۔ اگر اللہ ایک کو دوسرے کے ذریعے ہٹایا نہ کرتا تو راہبوں کی عبادت گا ہیں، گرچہ، عبادت خانے اور وہ مسجد میں ڈھا دی جاتیں جن میں کثرت سے اللہ کا نام لیا جاتا ہے۔ یقیناً اللہ ان کی ضرور مدود کرے گا جو اس کی مدد کرتے ہیں بلاشبہ اللہ بڑا طاقت والا اور زبردست ہے۔

وہ لوگ جنہیں اگر ہم زمین میں جماو عطا کر دیں تو وہ نماز قائم کر دیں گے اور زکوٰۃ ادا کر دیں گے نیک کاموں کا حکم دیں گے اور ہر برے عمل سے روکیں گے۔ اور ہر کام کا انجام اللہ کے اختیار میں ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) اگر وہ آپکو جھلار ہے ہیں تو (یہ کوئی ایسی نئی بات نہیں ہے بلکہ) وہ ان سے پہلے قوم نوح، قوم عاد، قوم ثمود، قوم ابراہیم، قوم لوٹ اور اہل مدین بھی (رسولوں کو) جھلنا چکے ہیں اور موسیٰؑ کو بھی جھلایا گیا۔ پھر میں نے کافروں کو مہلت دی اور پھر پکڑ لیا۔ تو پھر دیکھئے (میرے انکار کا) انجام کیا ہوا؟

اور کتنی ہی بستیاں تھیں جنہیں ہم نے ہلاک کیا (اس لئے کہ) وہ ظالم تھے جواب اپنی چھتوں پر گردی پڑی ہیں اور کتنے ہی کنویں بیکار پڑے ہیں اور بہت سے محل گھندر بنے ہوئے ہیں۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا  
 أَوْ أَذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَلُ إِلَّا بُصَارُ وَالْكِنْ تَعْمَلُ  
 الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ④٦  
 وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَكُنْ يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ طَوْءَ وَإِنَّ  
 يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَافِ سَنَةٌ مِّمَّا تَعْدُونَ ④٧  
 وَكَمَا يَنْقُضُ قَرِيبًا مَمْلِيَّةً لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخْذَتْهَا وَ  
 إِلَى الْمَصِيرِ ④٨  
 قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ④٩  
 فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ  
 كَرِيمٌ ⑤٠ وَالَّذِينَ سَعَوا فِي أَيْتَنَا مَعْجِزَيْنَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ  
 الْجَنَاحِيْمِ ⑤١  
 وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا أَذَاتَتَنَّ  
 الْقَوْمَ الشَّيْطَنُ فِي أُمُّنِيَّتِهِ فَيَسْخُنَ اللَّهُ مَا يُنَيِّقُ الشَّيْطَنُ ثُمَّ  
 يُحَكِّمُ اللَّهُ أَيْتَهُ طَوْءَ وَاللَّهُ عَلِيْمٌ حَكِيمٌ ⑤٢

کیا یہ لوگ زمین پر چلے پھرے نہیں ہیں کہ ان کے دل ان کے لئے (ایسے) ہو جاتے کہ وہ سمجھنے لگتے یا کان (ایسے ہو جاتے) کہ سننے لگتے۔ کیونکہ حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل جو سینوں میں ہے اندھا ہو جایا کرتا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) وہ آپ سے جلد عذاب (آنے کا مطالبہ) کر رہے ہیں۔ اور اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف نہ کرے گا۔ اور بے شک آپ کے رب کے نزدیک اس کا ایک دن تمہارے شمار کے ایک ہزار سال کے برابر ہے جسے تم گنتے ہو۔

اور کتنی ہی بستیاں جس کے رہنے والے ظالم تھے ان کو میں نے مہلت دی پھر ان کو میں نے پکڑ لیا۔ اور (یاد رکھو) میری ہی طرف سب کو لوٹ کر آنا ہے۔

آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں تمہیں صاف صاف آگاہ کر دینے والا ہوں۔ پھر جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے عمل صالح کئے ان کے لئے بخشنش اور عزت کا رزق ہے اور جنہوں نے ہماری آئیوں کو نیچا دکھانے میں بھاگ دوڑ کی وہ جہنم والے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول اور نبی بھی ہیں جب بھی انہوں نے کوئی ایسی (حق و صداقت کی) بات کہی تو شیطان نے ان کی بات میں شبہ ڈالنے کی کوشش کی۔ پھر شیطان کے ڈالے ہوئے شبہ کو اللہ منادتا ہے پھر اپنی بات کو پختہ کر دیتا ہے۔ اور اللہ جانے والا اور حکمت والا ہے۔

لَيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فَتَّةَ لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَ  
الْقَاسِيَةَ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّلَمِينَ لَفِي شَقَاقٍ بَعِيدٍ<sup>٥٣</sup>  
وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحُقْقُ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا  
بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَا دَلِيلٌ مَنْ مَنَّا إِلَى  
صَرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ<sup>٥٤</sup>

وَلَا يَرَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مَرْيَةٍ مِنْهُ حَتَّى تَأْتِيهِمْ  
السَّاعَةُ بَعْثَةً أَوْ يَأْتِيهِمْ عَذَابٌ يَوْمَ عَرْقِيمٍ<sup>٥٥</sup>  
الْمُدْكُلُ يَوْمَ مِنْنِ اللَّهِ طَرِيقٌ بَيْهُمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
الصِّلْحَاتِ فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ<sup>٥٦</sup>  
وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَأَكْذَبُوا إِلَيْنَا فَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِمِّنٌ<sup>٥٧</sup>  
وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا  
لَيَرُزُقَهُمُ اللَّهُ سَرَازْ قَاحَسَنًا وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرِّزْقِينَ<sup>٥٨</sup>

تا کہ شیطان کی ڈالی ہوئی بات کو ان لوگوں کے لئے آزمائش بنا دے جن کے دلوں میں نفاق اور مرض ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنی ضد میں بہت دور جا پڑے ہیں  
 (یہ اس لئے بھی ہے کہ) جنہیں علم دیا گیا ہے وہ اس بات کو جان لیں کہ آپ کے رب کی طرف سے (جو بھی نازل کیا گیا ہے) وہ حج ہے۔ پھر اس پر ایمان لا سکیں اور ان کے دل نرم ہو کر اس کے آگے جھک جائیں۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ رہنمائی کرتا ہے سیدھے راستے کی طرف ان لوگوں کی جو ایمان لائے۔

اور وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں وہ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ یا تو ان پر اچانک قیامت آجائے یا ان پر ایک ایسے دن کا عذاب نازل ہو جائے جس سے جان چھڑانا ممکن نہیں ہے۔  
 اس دن بادشاہی صرف اللہ کے لئے ہوگی۔ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ پھر جو ایمان لائے ہوں گے ان کے لئے نعمتوں سے بھر پور جنتیں ہوں گی اور جنہوں نے ہماری آیات کے ساتھ کفر کیا ہو گا یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ذلت والا عذاب دیا جائے گا۔

اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر وہ مارے گئے یا مر گئے تو اللہ تعالیٰ ان کو بہترین رزق عطا کرے گا۔ اور بے شک اللہ ہی بہترین رزق دینے والا ہے۔

لِيَدُ خَلْقِهِ مَذْخَلًا يَضُونَهُ طَ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيلٌ<sup>٥٥</sup>  
 ذَلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِإِشْلَامٍ عَوْقَبَ بِهِ شَمْ بُغْيَ عَلَيْهِ لَيَصُرَّهُ<sup>٥٦</sup>  
 إِلَهٌ طَ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌ غَفُورٌ<sup>٥٧</sup>  
 ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ  
 وَإِنَّ اللَّهَ سَيِّئَ بِصَيْرٍ<sup>٥٨</sup>  
 ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَإِنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ  
 الْبَاطِلُ وَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ<sup>٥٩</sup>  
 أَلَمْ تَرَأَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتَصِّبُّ الْأَرْضَ  
 مُخْضَرَةً طَ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ حَمِيرٌ<sup>٦٠</sup>  
 لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ طَ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوا الْغَنِيُّ  
 الْحَمِيدُ<sup>٦١</sup>  
 أَلَمْ تَرَأَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي  
 الْبَحْرِ بِأَمْرٍ طَ وَيُمْسِكُ السَّمَاءً أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ  
 إِلَّا بِإِذْنِهِ طَ إِنَّ اللَّهَ بِإِنَّاسٍ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ<sup>٦٢</sup>

یقیناً وہ ان کو الیکی جگہ پہنچائے گا جس کو وہ پسند کرتے ہیں اور بلاشبہ اللہ جانے والا، حلم والا ہے۔

یہ تو ہے حال ان کا۔ اور جس نے ویسا ہی بدلہ لیا جیسا کہ اس پر زیادتی کی گئی تھی اور پھر دوبارہ اس پر زیادتی کی گئی ہو تو البته اللہ اس کی ضرور مدد کریگا۔ بلاشبہ اللہ در گذر کرنے والا اور بخششے والا ہے۔

یہ اس لئے ہے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں ڈھالتا ہے اور بے شک اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

یہ اس لئے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور اللہ کو چھوڑ کر یہ جنہیں پکارتے ہیں وہ باطل ہے۔ اور بے شک اللہ بلند و برتر ہے۔

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ اللہ بلندی سے پانی آتا رتا ہے تو زمین سر بزرو شاداب ہو جاتی ہے بے شک وہ نہایت مہربان اور خبر رکھنے والا ہے۔

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اسی کا ہے۔ اور بے شک وہ اللہ بے نیاز اور تمام خوبیوں کا مالک ہے۔

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ زمین میں جو کچھ ہے وہ اس نے تمہارے بس میں کر دیا اور کشتی (جہاز) جو دور یا (سمندر) میں چلتی ہے وہ اسی کے حکم سے ہے۔ اور اسی نے اپنے حکم سے آسمان کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے بے شک وہ اللہ بڑا اشفقت کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمْتَدِّثُ مِنْ يُحِيِّكُمْ إِنَّ الْإِنْسَانَ  
لَكَفُورٌ<sup>٦٦</sup>

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَسْكُونًا سَكُونًا فَلَا يُنَاهِي عَنْكَ فِي  
الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَى سَبِيلِكَ طَ إِنَّكَ لَعَلَى هُدًى مُّسْتَقِيمٍ<sup>٦٧</sup>  
وَإِنْ جَدَلُوكَ فَقُلِّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ<sup>٦٨</sup>  
أَللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْلِفُونَ<sup>٦٩</sup>  
أَلَمْ تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَ إِنَّ ذَلِكَ فِي  
كِتْبٍ طَ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ<sup>٧٠</sup>  
وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ  
لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ طَ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ<sup>٧١</sup>  
وَإِذَا تُشْتَلِّ عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا بِسِئِتِ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا  
السُّنْكَرَ طَ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَشْتَلُونَ عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا  
قُلْ أَفَأُنَيْسُكُمْ بِشَرِّ مِنْ ذَلِكُمْ طَ أَنَّا نَعْلَمُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ  
كَفَرُوا طَ وَبِئْسَ الْمُصِيرُ<sup>٧٢</sup>

وہی تو ہے جس نے تمہیں زندہ کیا پھر وہ تمہیں موت دے گا پھر وہ  
تمہیں زندہ کرے گا۔ بے شک انسان بڑا ناشرکا ہے۔

ہرامت کے لئے ہم نے عبادت کا طریقہ مقرر کر دیا ہے جس پر وہ  
بندگی کرتے ہیں۔ انہیں آپ سے اس معاملہ میں جھگڑا نہیں کرنا چاہیے آپ  
ان کو اپنے پروردگار کی طرف بلا تر رہیے۔ بے شک آپ سیدھی راہ پر ہیں۔  
اور اگر (پھر بھی) وہ جھگڑتے ہیں تو کہہ دیجئے کہ جو کچھ تم کرتے  
ہو اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اور اللہ قیامت کے دن اس کا فیصلہ فرمادے گا  
جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

کیا تمہیں نہیں معلوم کہ زمین آسمان میں جو کچھ ہے اس کا علم اس کو  
ہے بے شک یہ کتاب میں (لوح محفوظ میں) ہے۔ اور بے شک یہ اللہ پر  
آسمان ہے۔

اور اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت و بندگی کرتے ہیں جس کی اس نے  
کوئی سند نازل نہیں کی۔ اور نہ یہ لوگ خود اس کا علم رکھتے ہیں۔ اور ظالموں  
کے لئے کوئی مددگار نہیں ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) اور جب ان پر ہماری آیات تلاوت  
کی جاتی ہیں تو آپ ان کے چہروں پر ناگواری کے آثار محسوس کرتے  
ہیں۔ (ایسا لگتا ہے کہ) وہ ان پر حملہ کرنے کے قریب ہیں جو ہماری آیات  
ان پر تلاوت کرتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کیا میں تمہیں اس سے بھی بدترین  
بات نہ بتاؤ۔ وہ آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہوا ہے۔  
جو بدترین ٹھکانا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ صُرِبَ مَثْلُ فَاسْتَمْعُوا إِنَّ الَّذِينَ  
تَرْعَوْنَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذَبَاباً وَلَوْا جِنَّةً عَوَالَهُ وَ  
إِنْ يَسْلِبُهُمُ الْذِبَابُ شَيْئاً لَا يَسْتَقْدِرُوهُ مِنْهُ ضَعْفَ  
الظَّالِبِ وَالْمُطْلُوبِ<sup>٧٣</sup>

مَا قَدَرُوا اللَّهُ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ<sup>٧٤</sup>  
أَللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمُلِّكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ  
سَمِيعٌ بِصَدِيرٍ<sup>٧٥</sup>  
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفُهُمْ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ  
الْأُمُورُ<sup>٧٦</sup>

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كُعُوا وَاسْجُونُ<sup>٧٧</sup> أَوْ اعْبُدُوا أَرَبِّكُمْ  
وَافْعُلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُقْلِحُونَ<sup>٧٨</sup>  
وَجَاهُدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبِيكُمْ وَمَا جَعَلَ  
عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَاجٍ مِلَّةً أَيْتُكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ  
سَمِّيكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلٍ وَفِي هَذَا يَكُونُ الرَّسُولُ  
شَهِيداً عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شَهِيداً عَلَى النَّاسِ فَاقْرِبُوا  
الصَّلَاةَ وَاتُّوا الزَّكُوةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَكُمْ فَنِعْمَ  
الْبُوْلَى وَنِعْمَ الْمُصِيرُ<sup>٧٩</sup>

اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے جس کو خوب غور سے سنو!  
بے شک وہ لوگ جو اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو پکارتے ہیں وہ معبد سب مل کر  
بھی ایک مکھی نہیں بن سکتے۔ اور اگر ایک مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے  
جائے تو وہ اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ (ان بتوں کو) چاہئے والا بھی کمزور  
اور جن معبدوں کو چاہا جاتا ہے وہ بھی کمزور ہیں۔

انہوں نے اللہ کی قدر ہی نہ پہچانی جیسا کہ اس کے پہچانے کا حق  
تھا۔ بے شک اللہ ہی قوت والا اور غالب ہے۔

اللہ فرشتوں میں سے اور لوگوں میں سے پیغام پہنچانے والا چن  
لیتا ہے۔ بے شک اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

جو ان کے آگے ہے اور جوان کے پیچھے ہے وہ ہر چیز کو جانتا ہے  
اور سارے معاملات اسی کی طرف لوٹتے ہیں۔

اے ایمان والو! اپنے پروردگار کو رکون کرو، سجدہ کرو اور عبادت و  
بندگی کرو اور بھلے کام کرو تاکہ تم فلاح و کامیابی حاصل کر سکو۔

اور اللہ کی راہ میں اس طرح جہاد کرو کہ اس کا حق ادا ہو جائے۔  
اسی نے تمہیں منتخب کیا ہے اور اسی نے دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی یعنی  
تمہارے باپ ابراہیم کا جود دین ہے اسی پر قائم رہو۔ اس نے پہلے بھی  
تمہارا نام ”مسلم“ رکھا تھا اور اس قرآن میں (بھی تمہارا نام مسلم ہے) تا  
کہ رسول تم پر گواہ ہوں اور تم لوگوں پر گواہ بن جاؤ۔ پس تم نماز قائم کرو،  
زکوہ ادا کرو اور اللہ (کی رسی) کو مضبوطی سے تحام لو۔ وہ تمہارا بہترین  
مالک ہے اور بہترین مددگار ہے۔

﴿ ابْنَاهَا ۖ ۱۱۹ ﴾ سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّيَّةٌ ۷۴ ﴾ رَكُوعُهَا ۶ ﴾

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ حَشِيعُونَ ۝  
 وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ الْغَوْمَعِ رُصُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِلرَّزْكَةِ  
 فَعُلُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَفْظُونَ ۝ إِلَّا عَلَى  
 أَرْوَاحِهِمْ أَوْ مَا مَلَكُتُ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝  
 فَمَنِ ابْتَغَى وَرَآءَ ذِلِّكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْعُدُونَ ۝  
 وَالَّذِينَ هُمْ لَا مُنْتَهِيهِمْ وَعَنْهُمْ لَا عُوْنَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى  
 صَلَواتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ أُولَئِكَ هُمُ الْوَرِثُونَ ۝ الَّذِينَ  
 يَرِثُونَ الْقِرْدَوْسَ ۝ هُمْ فِيهَا أَخْلِدُونَ ۝  
 وَلَقَدْ خَلَقْنَا إِلَّا سَانَ مِنْ سُلْلَةٍ مِّنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ  
 نُطْفَةً فِي قَرَاسٍ مَّكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا  
 الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عَظِيْماً فَكَسَوْنَا الْعِظَمَ لَحْيَاتِهِ  
 ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ حَلْقاً أَخْرَى ۝ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ أَمْ حَسَنُ الْخَلْقِينَ ۝

### ﴿سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 یقیناً ان ایمان والوں نے کامیابی حاصل کر لی جو لوگ اپنی  
 نمازوں میں عاجزی (خشوع و خضوع اختیار) کرنے والے ہیں۔ جو  
 فضول باقوں سے منہ پھیرتے ہیں اور وہ لوگ جو اپنے نفس کا ترکیہ کرنے  
 والے ہیں۔ وہ لوگ جو سوائے اپنی بیویوں اور ملک یکیں (لوٹیوں) کے  
 اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ پس بے شک ان لوگوں پر  
 کوئی ملامت نہیں ہے۔

البته وہ لوگ جو اس کے علاوہ ڈھونڈتے ہیں وہ حد سے بڑھنے  
 والے ہیں۔

اور وہ لوگ جو اپنی امامتوں اور اپنے عہد کا لحاظ رکھنے والے ہیں  
 اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں  
 جو جنت الفردوس کے وارث ہوں گے۔ جس میں وہ ہمیشور ہیں گے۔  
 اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے بنایا۔ پھر ہم نے اس  
 نطفہ کو محفوظ مقام میں رکھا۔ پھر ہم نے اس کو جما ہوا خون بنایا۔ پھر ہم نے  
 جسے ہوئے خون کو گوشت کی بوٹی بنائی۔ پھر ہم نے بوٹی میں سے ہڈیاں  
 بنائیں۔ پھر ہم نے ان ہڈیوں پر گوشت چڑھایا۔ پھر ہم نے اس کوئی صورت  
 میں اٹھا کھڑا کیا۔ وہ کیسی بڑی شان والا ہے۔ جو سب بنانے والوں سے  
 بہتر بنانے والا ہے۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمْ يُبْتَوْنَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

يُبْعَثُونَ ۝

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ ۚ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخُلُقِ

غَفِيلِينَ ۝

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَا ۝ بِقَدَرِ رِفَافَ سَكَنَةٍ فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِنَّا

عَلَىٰ ذَهَابِهِ لَقَدْ رُءُونَ ۝

فَآنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّتٍ مِّنْ تَحْيِيلٍ ۖ وَأَعْنَابٍ ۝ لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهٌ

كَثِيرٌ ۝ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

وَشَجَرَاتٌ تَحْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْئَاتٍ ۝ تَنْبَتُ بِالدُّهْنِ وَصَبْغٍ

لِلْلَّاهِ كَلِيلِينَ ۝

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لِعِبْرَةٍ ۝ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ

فِيهَا أَمَانٌ فَعُكْثِيرٌ ۝ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

تُنْهَلُونَ ۝

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَقُولُ مَا عَبْدُوا اللَّهُ

مَا لَكُمْ مِّنَ إِلَهٍ غَيْرِهِ ۝ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝

پھر اس کے بعد تم سب کو مرتا ہے۔ پھر بے شک قیامت کے دن تم اٹھائے جاؤ گے۔

اور ہم نے تمہارے اوپر سات راستے (آسمان) بنادیئے اور ہم خلوق (کی مصلحتوں) سے بے خبر نہیں ہیں۔

اور ہم نے بلندی (آسمانوں) سے ایک مناسب اندازے کے مطابق پانی بر سایا اور اس کو ہم نے زمین میں ٹھہرایا۔ اور بے شک ہم اس کو لے جانے پر بھی قادر ہیں۔

پھر ہم نے اس کے ذریعہ تمہارے واسطے کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کئے۔ ان میں تمہارے لئے کثرت سے پھل پیدا کئے جنہیں تم کھاتے ہو۔

اور وہ درخت بھی پیدا کئے جو طور سینا سے نکلتا ہے۔ جو تیل بھی ہے اور کھانے والوں کے لئے سالم بھی ہے۔

اور بے شک چوپا یوں میں بھی مقام عبرت موجود ہے اسی میں سے ہم تمہیں وہ چیز پلاتے ہیں (دودھ) جوان کے پیٹ میں بنتا ہے۔ اور تمہارے لئے ان میں اور بہت سے فائدے ہیں جنہیں تم کھاتے ہو۔ اور ان پر اور کشتیوں پر سوار کئے جاتے ہو۔

اور بالآخر یقیناً ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا اس نے کہا اے میری قوم! تم اس اللہ کی عبادت و بندگی کرو جس کے سوا تمہارا کوئی معبد نہیں ہے کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

فَقَالَ الْمَلَوُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ  
 مِّثْلُكُمْ لَا يُرِيدُ أَنْ يَتَقْضَلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَا تَرَأَلَ  
 مَلِئَكَةٌ مَا سِعْنَا بِهِذَا فِي أَبَابِنَا إِلَّا وَلِيُّنَّ<sup>٢٤</sup>  
 إِنْ هُوَ إِلَّا رَاجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينَ<sup>٢٥</sup>  
 قَالَ رَبِّيْ انْصُرْنِي بِهَا كَذَبُونَ<sup>٢٦</sup>  
 فَأَوْحَيْتَ آيَيْهَا أَنْ اصْنَعْ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَحْيَنَا فَإِذَا جَاءَ  
 أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ لَا فَاسْلُكُ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ  
 وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبُنِي فِي  
 الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُّغَرَّقُونَ<sup>٢٧</sup>  
 فِإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ  
 الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّلَمِيْنَ<sup>٢٨</sup>  
 وَقُلْ رَبِّيْ أَنْزَلْنِي مُنْزَلًا مُّبِرًّا كَوَّأَنْتَ خَيْرًا لِلنْزَلِيْنَ<sup>٢٩</sup>  
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَرِيْدُ وَإِنْ كُنَّا لَهُ بَشِّلِيْنَ<sup>٣٠</sup>

اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ یہ کیا ہے؟ صرف۔ تم جیسا بشر ہی تو ہے۔ جو یہ چاہتا ہے کہ تمہارے اوپر بڑا بن بیٹھے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے تو اپنے باپ دادا سے ایسا نہیں سننا۔

یہ تو بشر ہے جسے کچھ جنون ہو گیا ہے۔ کچھ مدت تک انتظار کر دیکھو۔  
(نوٰح نے) کہا اے میرے پور دگار یہ مجھے جھٹلار ہے ہیں میرے

مد کچھے۔

ہم نے اس کی طرف وحی بھیجی کہ ہماری نگرانی میں ایک کشتی بناؤ۔ پھر جب ہمارا حکم پہنچے اور سورا بلنے لگے تو اس وقت ہر قسم کے جانوروں میں سے (زراور مادہ کا) ایک ایک جوڑا لے کر اس (کشتی) میں سوار ہو جانا اور اپنے گھروالوں کو بھی ساتھ لے لینا سوائے ان کے جن کے حق میں پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہے اور (اے نوٰح) ظالموں کے حق میں مجھ سے بات نہ کرنا کیونکہ ان سب کو ڈیودیا جائے گا۔

پھر جب تم اور وہ لوگ جو تمہارے ساتھ کشتی میں سوار ہو جائیں تو یہی کہنا اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں ظالم قوم سے چھڑایا۔

اور کہوا اے رب مجھے برکت والی جگہ اتار دیئے گا اور آپ بہترین اتارنے والے ہیں۔

اور بے شک اس میں بڑی نشانیاں ہیں اور بے شک ہم آزمائش کرنے والے ہیں۔

ثُمَّ أَنْشَأَنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا أَخْرِيْنَ ﴿١﴾ فَأَسْلَمَنَا فِيهِمْ رَسُولًا  
 مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُ وَاللَّهُ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ﴿٢﴾ أَفَلَا تَتَسْقُوْنَ  
 وَقَالَ الْمَلَائِكَةُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءَ  
 الْآخِرَةِ وَأَتْرَفُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لَا مَا هُدُّا إِلَّا بِشَرٍّ  
 مِثْلَكُمْ لَا يَأْكُلُ مِئَاتًا كُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِئَاتًا كُلُونَ  
 وَلَيْسُنَ أَطْعَمْنَ بَشَرًا مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذَا خَسِرْتُمْ وَنَ  
 أَيْعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعَظَامًا أَقْلُمْ  
 مُخْرَجُونَ ﴿٣﴾  
 هَيَّاهَاتٌ هَيَّاهَاتٌ لِمَا تُوَعَّدُونَ  
 إِنْ هُنَّ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ  
 بِمَعْوِشَتِينَ ﴿٤﴾  
 إِنْ هُوَ إِلَّا رَاجُلٌ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ  
 بِإِيمَانٍ وَنِيْنَ ﴿٥﴾  
 قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٦﴾

پھر ہم نے ان کے بعد ایک اور گروہ کو اٹھایا جن کے درمیان ان ہی میں سے رسول بھیجے (جنہوں نے کہا) کہ تم اللہ کی عبادت کرو جس کے سوتھا را کوئی معبد نہیں ہے۔ کیا پھر تم ڈرتے نہیں ہو؟

اور اس (نوح کی) قوم کے ان سرداروں نے جنہوں نے کفر کیا اور آخرت کی حاضری کو جھੁٹلایا جن کو ہم نے دنیاوی زندگی کا عیش، آرام دے رکھا تھا کہا کہ یہ تو تم ہی جیسا بشر ہے وہ اس میں سے کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور اس میں سے پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔

اور اگر تم نے اپنے جیسے بشر کی اطاعت قبول کر لی تو یقیناً تم سخت نقصان میں رہو گے۔

(انہوں نے کہا) کیا وہ تم سے یہ وعدہ کرتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور تم مٹی اور ہڈیوں (کاڈھیر) بن جاؤ گے تو تم دوبارہ (زندہ کر کے قبروں سے) نکالے جاؤ گے؟

(یہ بات تو) بعید ہے اور بالکل بعید ہے وہ جو تمہیں وعدہ دیا جا رہا ہے۔

بس یہی دنیا کی زندگی ہے جس میں ہم مرتے ہیں اور جنتے ہیں۔

اور ہم دوبارہ (قبروں سے) نہیں اٹھائے جائیں گے۔

یہ ایک ایسا شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

رسول نے کہا کہ اے میرے پروردگار اس پر میری مدد فرمائے۔ انہوں نے مجھے جھੁٹلایا ہے۔

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصِحُّنَّ نِدَمِينَ ①  
 فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاً ② فَبُعْدَ الْلَّقْوَمِ  
 الظَّلِيمِينَ ③  
 شَهَّ أَنْشَانَ امْنَ بَعْدِهِمْ قُرُونًا أَخْرِيْنَ ④ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ  
 أَجَدَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ⑤  
 شَهَّ أَنْ سَلَّنَا رُسُلَنَا تَتَرَا طُلَّبًا جَاءَ أُمَّةً رَسُولُهَا  
 كُلُّ بُوْلَافَأَتَبْعَنَا بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ⑥ فَبُعْدَهَا  
 لِقَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ⑦  
 شَهَّ أَنْ سَلَّنَا مُوسَى وَأَخَاهُ هُرُونَ ⑧ إِلَيْتِنَا وَسُلْطَنٌ مُبِينٌ ⑨  
 إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِيَّنَ ⑩  
 فَقَالُوا أَنُّوْ مِنْ لِيَشَرِّيْنِ ⑪ مِثْلِنَا وَقُوْمُهُمَا لَنَا عِبْدُونَ ⑫  
 فَلَمَّا بُوْهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهَلَّكِيْنَ ⑬

(اللہ نے) فرمایا کہ زیادہ وقت نہیں گزرے گا وہ بہت شرمندہ ہوں گے۔

پھر انہیں وعدہ الٰہی کے مطابق ایک زبردست چنگھاڑ نے آ پکڑا۔  
پھر ہم نے ان کو کوڑا کبڑا بنا کر رکھ دیا اور پھر وہ ظالم قوم (اللہ کی رحمت سے) دور ہو گئی۔

پھر ہم نے ان کے بعد اور امتیں پیدا کیں۔ کوئی قوم نہ اپنے وقت سے پہلے ختم ہو سکتی ہے اور نہ اس کے بعد۔

پھر ہم نے لگاتار اپنے رسول بھیجے۔ جس قوم کے پاس بھی کوئی رسول آیا انہوں نے اس کو جھٹلایا۔ ہم بھی ایک کے بعد دوسرا (نافرمان) قوم کو تباہ کرتے چلے گئے اور ان کو بھولی بسری کہانیاں بنا کر رکھ دیا۔ (ان لوگوں پر) اللہ کی مار ہے جو ایمان نہیں لائے۔

پھر ہم نے موئی اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کھلے دلائل کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا جنہوں نے تکبر کیا تھا اور وہ بڑے سرکش لوگ تھے۔

انہوں نے کہا کہ کیا ہم اپنے ہی جیسے دوآدمیوں پر ایمان لے آئیں حالانکہ ان دونوں (موئی ہارون) کی قوم ہماری خدمت گذار ہے۔

انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا اور پھر وہ ہلاک ہونے والوں میں شامل ہو گئے۔

وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْدَوْنَ ①  
 وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّةَ آيَةً وَأَوْيَهُمَا إِلَى رَبِّوْةٍ ذَاتِ  
 قَرَارٍ وَمَعِينٍ ②  
 يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ كُلُّوْا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا طَإِنِّي بِمَا  
 تَعْمَلُونَ عَلَيْمٌ ③  
 وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونَ ④  
 فَتَقْطَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبْرَاطٌ كُلُّ حِزْبٍ بِسَالَدٍ يُهُمْ  
 فَرِحُونَ ⑤  
 فَذَسِّهُمْ فِي غُمَّةٍ تَهُمْ حَتَّى حَيْنٍ ⑥  
 أَيُّحْسَبُونَ أَتَيْنَا مُوسَى هُمْ بِهِ مِنْ مَالٍ وَبَنِينَ ⑦  
 نُسَارٍ عَلَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ⑧  
 إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خُشِّيَّةِ رَبِّيهِمْ مُشْفِقُونَ ⑨  
 وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّيهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ⑩  
 بِإِيمَانِ رَبِّيهِمْ يُؤْمِنُونَ ⑪  
 وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا أَتُوا وَقُلُوبُهُمْ وَجْلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَى رَبِّيهِمْ  
 لَمْ يَجِدُونَ ⑫

اور یقیناً ہم نے مویٰ کو کتاب دی تاکہ وہ ہدایت حاصل کریں۔  
اور ہم نے ابن مریم (عیسیٰ) اور ان کی والدہ (کی زندگی) کو  
ایک مجزہ بنادیا اور ان دونوں کو ایسی بلند جگہ عطا کی جو سکون کی جگہ تھی اور  
پانی (کا ایک چشمہ) بہہ رہا تھا۔

اے پیغمبر! پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور عمل صالح کرو۔ بے  
شک جو کچھ تم کرتے ہو اس سے میں واقف ہوں۔

اور بے شک یہ تمہاری امت ایک ہی امت تھی اور میں تمہارا رب  
ہوں پس تم مجھ سے ہی ڈرو۔

پھر انہوں نے آپس میں (دین کے) کام کو ٹکڑے ٹکڑے کر دالا۔  
ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اس میں مگن ہے۔

پس انہیں ان کی غفلت میں ایک مقررہ مدت تک چھوڑ دیجئے۔  
کیا وہ یہ گمان رکھتے ہیں کہ ہم نے جو کچھ مال اور اولاد سے ان کی  
مدودی ہے، ہم ان کے لئے بھائیوں میں جلدی کر رہے ہیں؟ بلکہ (حقیقت  
یہ ہے کہ) وہ شعور نہیں رکھتے۔

بے شک وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے ڈرنے والے ہیں  
جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جو اپنے پروردگار کے  
ساتھ دوسروں کو شریک نہیں کرتے اور وہ لوگ اللہ کے لئے جو کچھ بھی دیتے  
ہیں تو ان کے دل (اس تصور سے) ڈرتے رہتے ہیں کہ بے شک انہیں  
پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

أَوْلَئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرِ وَهُمْ لَهَا سِيقُونَ ⑥١  
 وَلَا نَكِلُّ فَنَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتْبٌ يَبَطِّقُ بِالْحَقِّ وَ  
 هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ⑥٢  
 بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمَّةٍ مِّنْ هَذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَلِكَ  
 هُمْ لَهَا عَمِلُونَ ⑥٣  
 حَتَّىٰ إِذَا أَخْذَنَا مُثْرِفَيْهِمْ بِالْعَزَابِ إِذَا هُمْ يَجْرُونَ ⑥٤  
 لَا تَجَرُّ وَالْيَوْمَ قَتَلَكُمْ مَنَّا لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَ ⑥٥  
 قَدْ كَانَتْ أَيْتُمُ شَرِّيْلَ عَلَيْكُمْ فَكُلُّتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ ⑥٦  
 مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهِ سِيرًا تَهْجُرُونَ ⑥٧  
 أَفَلَمْ يَدْبَرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَالَمْ يَأْتِ أَبَاءَهُمْ  
 إِلَّا وَلَيْسَ ⑥٨  
 أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ⑥٩  
 أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ بَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ  
 كَرْهُونَ ⑦٠

یہی وہ لوگ ہیں جو بھلاکیوں میں بھاگ دوڑ کرنے والے ہیں اور وہ آگے بڑھ جانے والے ہیں۔

ہم کسی کواس کی قوت برداشت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس ایک کتاب (لوگوں کا نامہ اعمال) ہے جو سچ پج بتادیتی ہے اور ان لوگوں پر ذرا بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

بلکہ ان کے دل اس طرف سے بے خبر ہیں اور بھی (برے اعمال ہیں) جنہیں وہ کرتے رہتے ہیں۔

یہاں تک کہ جب ہم ان کے خوش حال لوگوں کو عذاب میں مبتلا کریں گے تو وہ چلانا شروع کر دیں گے۔

(اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ) آج تم چیخو چلاو تمہاری مدد نہ کی جائے گی۔

میری آئیتیں تمہیں سنائی جاتی تھیں لیکن تم اٹے پاؤں بھاگ نکلتے تھے۔ تکبر کر کے اس کے متعلق باتیں کرتے اور بکواس کرتے تھے۔

کیا ان لوگوں نے اس کلام پر غور نہیں کیا یا وہ کوئی ایسی بات لے کر آئے ہیں جو کبھی ان کے باپ داداؤں کے پاس نہیں آئی تھی؟ یا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا تو اس لئے اس کا انکار کر رہے ہیں۔

یا وہ کہتے ہیں اسے جنون ہے۔ یہ بات نہیں بلکہ وہ رسول حق بات لے کر آئے ہیں مگر ان میں سے اکثر وہ لوگ ہیں جو اس سچائی کو پسند نہیں کرتے۔

وَلَوْ اتَّبَعُ الْحَقًّا هُوَ آءُهُمْ لَفَسَدَتِ السَّيْئَاتُ وَالْأَرْضُ وَ  
مَنْ فِيهِنَّ طَبْلٌ أَتَيْنَاهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ  
مُّعْرِضُونَ ⑦١

أَمْ تَسْلِهِمْ خَرْجًا فَخَرَاجٌ رَّابِطٌ خَيْرٌ وَهُوَ خَيْرُ الرُّزْقَيْنَ ⑦٢

وَإِنَّكَ لَتَدْعُهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ⑦٣

وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا خَرَةٌ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَكِبُونَ ⑦٤

وَلَوْ رَأَحْمَنَهُمْ وَكَشْفَنَا مَا إِبْهَمْ مِنْ صُرْرَلَّكَجُوا فِي طُغْيَانِهِمْ  
يَعْمَهُونَ ⑦٥

وَلَقَدْ أَخْذَنَهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا الرِّبْهُمْ وَمَا  
يَعْصَمُ عُونَ ⑦٦ حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ  
إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ⑦٧

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمُ السُّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْدَةَ قَلِيلًا  
مَا تَشْكُرُونَ ⑦٨

اور اگر سچا دین ان کی خواہشات کے تابع ہو جاتا تو آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ اس میں ہے اس کا نظام تباہ و بر باد ہو جاتا۔ نہیں بلکہ ہم ان کے پاس ان کے لئے نصیحت پہنچا رہے ہیں لیکن وہ نصیحت سے منہ پھیر کر چلنے والے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کیا آپ ان سے کچھ معاوضہ مانگ رہے ہیں حالانکہ آپ کا معاوضہ ان کے معاوضے سے زیادہ بہتر ہے۔  
کیونکہ اللہ بہترین بدلہ دینے والا ہے۔

اور بلاشبہ آپ ان لوگوں کو صراط مستقیم کی طرف بلا تے ہیں۔  
اور وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ سیدھے راستے  
ہٹے جا رہے ہیں۔

اور اگر ہم ان پر رحم و کرم کر دیں اور جو بھی تکلیف ہو اس کو ہم دور کر دیں تو پھر بھی بھٹکتے ہوئے اپنی سرکشی میں اور زیادہ اصرار کرنے لگیں گے۔  
اور یقیناً جب ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تھا تو اس وقت انہوں نے اپنے رب کے سامنے نہ تو عاجزی اختیار کی اور نہ وہ گرگڑائے  
یہاں تک کہ جب ہم ان پر عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو وہ اس میں اچانک مایوس اور حیران رہ جائیں گے۔

اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے کان، آنکھیں اور دل بنائے  
ہیں۔ تم میں سے بہت کم لوگ شکر ادا کرتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي ذَرَ أَكْمُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ<sup>٧٩</sup>

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمْبِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الْيَمِيلِ وَالثَّهَارِ<sup>٨٠</sup>

أَفَلَا تَعْقِلُونَ<sup>٨١</sup>

بَلْ قَاتُلُوا مِثْلَ مَا قَاتَلَ إِلَّا وَلُؤْنَ<sup>٨٢</sup>

قَاتُلُوا إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعَظَامًا إِنَّا لَنَسْبُونَ<sup>٨٣</sup>

لَقَدْ دُوَعُ عَدْنَى حَنْ وَأَبَا آوْ نَاهْدَى أَمِنْ قَبْلُ إِنْ هَذَا إِلَّا

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ<sup>٨٤</sup>

قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ<sup>٨٥</sup>

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ<sup>٨٦</sup>

قُلْ مَنْ سَبِّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ<sup>٨٧</sup>

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَتَقْعُونَ<sup>٨٨</sup>

قُلْ مَنْ بَيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُحِبِّرُ وَلَا يُجَاوِرُ عَلَيْهِ<sup>٨٩</sup>

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ<sup>٩٠</sup>

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ فَآتِنِي تُسَحِّرُونَ<sup>٩١</sup>

وہی تو ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلارکھا ہے اور تم سب اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے۔

وہی تو ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ اسی کے اختیار سے رات اور دن بدلتے ہیں کیا تمہیں اتنی سی بات بھی سمجھنہیں آتی۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ (کفار) بھی وہی بات کہہ رہے ہیں جو ان سے پہلے لوگ کہا کرتے تھے۔

وہ کہتے ہیں جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ زندہ کئے جائیں گے؟

بلاشبہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادوں سے یہی وعدہ ہوتا آرہا ہے۔ یہ کچھ نہیں محض پرانے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔

اے بنی اسرائیل اللہ علیہ وسلم آپ کہہ دیجئے کیا تمہیں معلوم ہے زمین اور جو کچھ اس کے اندر ہے یہ سب کس کا ہے۔

وہ یہی جواب دیں گے کہ اللہ کا ہے۔ آپ کہتے کہ پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟

آپ ان سے پوچھئے کہ سات آسمانوں اور عظیم عرش کا رب کون ہے؟ وہ کہیں گے کہ اللہ ہے۔ آپ کہتے کیا پھر تم اللہ سے ڈرتے نہیں ہو؟ آپ پوچھئے کہ اگر تمہیں معلوم ہے تو یہ بتاؤ کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے وہ جس کو چاہے پناہ دیتا ہے اور کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا۔

وہ کہیں گے کہ اللہ (یہ سب کچھ ہے) آپ کہتے کہ پھر تم دھوکے فریب میں کیوں مبتلا ہو؟

بَلْ أَتَيْتَهُمْ بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ①  
 مَا تَخَرَّجَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ إِذَا لَزَّهَبَ  
 كُلُّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَّا بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ سُبْحَنَ اللَّهُ  
 عَمَّا يَصْفُونَ ②  
 عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعْلَى عَمَّا يُشَرِّكُونَ ③  
 قُلْ رَبِّ إِمَامٌ تَرِكَنِي مَا يُوَعِّدُونَ ④  
 رَبِّ فَلَمَّا تَجْعَلْنِي فِي التَّقْوِيمِ الظَّلِيمِينَ ⑤  
 وَإِنَّا عَلَى آنِئْرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَدْ رَأُونَ ⑥  
 إِذْ قَعَ بِالْتِقْيَى هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَاتِ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصْفُونَ ⑦  
 وَقُلْ رَبِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَتِ الشَّيْطَانُ ⑧ وَأَعُوذُ بِكَ  
 رَبِّي أَنْ يَحْصُرُونِي ⑨

بلکہ ہم نے ان کے پاس حق اور سچائی کو پہنچا دیا ہے وہ یقیناً (اپنی باتوں میں) جھوٹے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے نہ تو کسی کو اپنا بیٹا بنایا ہے نہ اس کے ساتھ کوئی دوسرا معبود ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر جدا ہو جاتا اور ایک پر ایک چڑھائی کر دیتا۔ اللہ کی ذات اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔  
کھلے اور چھپے کا جانے والا وہی ہے اور اس سے بہت بلند و برتر ہے جنہیں وہ شریک بمحظت ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ اے میرے پوردگار جس عذاب کا ان کافروں سے وعدہ کیا گیا ہے۔  
اگر آپ مجھے دکھائیں تو مجھے ان ظالموں میں شامل نہ کیجئے گا۔  
اور ہم اس بات پر قدرت رکھتے ہیں کہ جس عذاب کا ان سے وعدہ کر رکھا ہے وہ آپ کو دکھادیں۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ ان کی برائیوں کو ایسی اچھائیوں سے دور کر دیجئے جو سب سے بہتر ہوں۔ ہم خوب جانتے ہیں جو باقیں بناتے ہیں۔

اور آپ کہئے اے میرے پوردگار میں شیطانی و سوسوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور اے میرے پوردگار میں اس سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ شیاطین میرے پاس آئیں۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمُ الْيَوْمُ قَالَ رَبُّ اسْرَاجُونَ ٦٦  
 لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فَيُمَكِّنُنِي كَلَّا طَإِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَاتِلُهَا ٦٧  
 وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرَزَخٌ إِلَى يَوْمِ الْيُبْعَثُونَ ٦٨  
 فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَ مِيزِّنٍ وَلَا  
 يَتَسَاءَلُونَ ٦٩  
 فَمَنْ تَقْرَبَ مَوَازِينَهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ٧٠  
 وَمَنْ خَفَقَ مَوَازِينَهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي  
 جَهَنَّمَ حَلِيلُونَ ٧١  
 تَنَفَّحُ وُجُوهُهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَلِحُونَ ٧٢  
 أَلَمْ تَرَكُنْ أَيْتَى شَتْلِي عَلَيْكُمْ فَكُلُّتُمْ بِهَا تُكَلِّبُونَ ٧٣  
 قَالُوا سَبَّبَنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شَقْوَتْنَا وَكُنَّا قَوْمًا مَاصَلِّيْنَ ٧٤

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آتی ہے تو وہ کہتا ہے کہ  
اے میرے رب مجھے واپس لوٹا دیجئے۔

تا کہ دنیا جسے میں چھوڑ آیا ہوں اس میں نیک عمل کروں۔ (اللہ  
تعالیٰ فرماتے ہیں) ہرگز نہیں۔ یہ ایک (بے حقیقت) بات ہے جسے وہ کہہ  
رہے ہیں۔ ان کے آگے عالم بزرخ ہے اس دن تک کے لئے جب تک وہ  
دوبارہ زندہ کئے جائیں گے۔

پھر جس وقت صور پھونکا جائے گا تو اس دن لوگوں کے درمیان نہ تو  
رشتے ناطے ہوں گے اور نہ ہی ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔

پھر جن لوگوں کے (اعمال کے) وزن بھاری ہوں گے تو یہ  
لوگ کامیاب و با مراد ہوں گے۔

اور جن کے وزن کم ہوں گے تو یہ لوگ وہ ہوں گے جنہوں نے  
اپنے آپ کو بھاری نقضان میں ڈالا اور وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔

وہ آگ ان کے چہروں کو جھلس دے گی اور اس میں ان کی شکلیں  
بگڑ جائیں گی۔

ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تمہارے پاس میری آیتیں پڑھ کر  
نہیں سنائی گئی تھیں اور پھر تم نے ان کو نہیں جھلاایا؟ وہ  
کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہماری بدیختی ہمارے اوپر مسلط

ہو گئی تھی اور ہم مگر اہم قوم میں سے ہو گئے تھے۔

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَلِيلُونَ ⑩

قَالَ اخْسُعْ وَافْتَهَا وَلَا تُكَلِّمُونَ ⑪

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَّا فَاغْفِرْ لَنَا

وَأَنْحَنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ⑫

فَاتَّخِذْ تُمُوكْهُمْ سُخْرِيًّا حَتَّى آنْسُوكُمْ ذَكْرِي وَلَنْتُمْ مِنْهُمْ

تَصْحَّحُونَ ⑬

إِنِّي جَزِيلُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا لَا آنَّهُمْ هُمُ الْفَارِزُونَ ⑭

قُلْ كُمْ لِئْشَتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ⑮

قَالُوا إِنَّا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسُئَلُوا عَمَّا دِيْنَ ⑯

قُلْ إِنَّ لِئْشَتِمْ إِلَّا قَلِيلًا لَوْ أَنْكُمْ لَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑰

اے ہمارے رب ہمیں اس جہنم سے نکال دیجئے۔ آئندہ اگر ہم ایسا کریں تو بے شک ہم بے انصاف ہوں گے۔

اللہ فرمائیں گے اس جہنم میں ذلیل و خوار ہو کر پڑے رہو اور مجھ سے کلام نہ کرو۔

(اس کے برخلاف) میرے بندوں میں سے ایک جماعت تھی جو مجھ سے کہتی تھی کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے ہیں ہماری مغفرت فرمادیجئے ہم پر رحم کبھی آپ تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔

پھر تم نے ان کا مذاق بنایا یہاں تک کہ تم نے میری یاد ہی کو بھلا دیا۔ اور تم ان کا مذاق اڑاتے رہے۔

آج میں ان کے صبر کا بدلہ دوں گا اور بے شک وہی لوگ کامیاب اور بار ارادہونے والے ہیں۔

اللہ ان سے پوچھیں گے کہ تم زمین پر کتنی کے کتنے سال رہے ہو۔

وہ کہیں گے کہ ایک دن یا ایک دن سے بھی کم۔ آپ ان (فرشتوں) سے پوچھ لیجئے جو شمار کرنے والے ہیں۔

اللہ فرمائیں گے تم واقعی زمین پر تھوڑی مدت ہی رہے ہو۔ کیا اچھا ہوتا کہ تم اس کو جان لیتے۔

أَفَحَسِبُتُمْ أَنَّهَا حَقْنَلْمٌ عَبْشًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ<sup>١٥</sup>  
 فَتَعْلَمَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهُ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ  
 الْكَرِيمُ<sup>١٦</sup>  
 وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَى لَا بُرُوهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا جَسَابَةُ  
 عِنْدَ رَبِّهِ طَرَّالَهُ لَا يُفْلِحُ الْكُفَّارُ<sup>١٧</sup>  
 وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَأَرْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ<sup>١٨</sup>

﴿٦٥﴾ أَبْلَقْتَهَا ٢٤ سُورَةُ السُّورِ مَدَّتْهَا ١٠٢ سُورَةُ السُّورِ مَدَّتْهَا رَكْوَعَاتِهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<sup>١٩</sup>  
 سُورَةُ آنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَآنْزَلْنَا فِيهَا آيَتِ بَيِّنَتِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ<sup>٢٠</sup>  
 أَلْزَانِيَةُ وَالْزَانِيَ فَاجْلِدُوهُ أَكْلَ وَاحْدِ مِنْهُمَا مَا أَتَهُ جَلْدَهُ<sup>٢١</sup>  
 وَلَا تَأْخُذُ كُمْ بِهِمَا سَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ<sup>٢٢</sup>  
 بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلِيَشَهَدْ عَذَابَهُمَا طَآيْفَةٌ مِنَ

الْمُوْمِنِينَ<sup>٢٣</sup>

کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ ہم نے تمہیں بے فائدہ پیدا کیا ہے۔ اور تم ہماری طرف لوٹائے نہ جاؤ گے۔

اللہ تعالیٰ جو خود بادشاہ ہے بلند و برتر ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

اور اگر کوئی شخص اللہ کے سوا کسی اور کو معبود سمجھتا ہے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے تو اس کا حساب اس کے پروردگار کے ہاں ہو گا۔ بلاشبہ کافروں کو فلاحِ نصیب نہ ہوگی۔

(اے بنی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہنے اے میرے پروردگار بخش دیکھئے اور رحم کیجئے اور آپ ہی بہترین رحم کرنے والے ہیں۔

### ﴿سُورَةُ الْنُّور﴾

شروعِ اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ یہ ایک سورت ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے اور اس کے (احکام کو) ہم نے فرض قرار دیا ہے۔ اور اس میں ہم نے صاف اور واضح آیات نازل کی ہیں تاکہ تم دھیان دے سکو۔

زانیہ عورت اور زانی مددونوں میں سے ہر ایک کو ایک ایک سو کوڑے مارو اور ان پر حد جاری کرنے میں ترس نہ کھاؤ۔ اللہ کے حکم (چلانے) میں اگر تم اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہو۔ ان دونوں کو سزا دیتے وقتِ مومنوں کی ایک جماعت کو موجود رہنا چاہئے۔

أَلَّرَبَانِي لَا يَعْلَمُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَعْلَمُهُمَا  
 إِلَّا زَانِي أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ①  
 وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحَصَّنَتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأُرْبَاعَةٍ شَهَدَ آءَ  
 فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَنِيَنَ جَلْدًا وَلَا تَقْبِلُوا الْهُمْ شَهَادَةً آبَدًا وَ  
 أُولَئِكَ هُمُ الْفَسِقُونَ ②  
 إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا ۖ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ  
 سَّاحِرٌ ③  
 وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَرْجُوا جَهَنَّمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شَهَدَ آءَ إِلَّا  
 أَنْفُسُهُمْ قَسْهَادَةً أَحَدِهِمْ أُرْبَاعَ شَهَدَتِ إِلَيْهِ إِنَّهُ لِمَنْ  
 الصَّدِيقِينَ ④ وَالخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنْ  
 الْكُفَّارِ بَيْنَ ⑤  
 وَيَدُرُّهُمْ أَعْنَاهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشَهَّدَ أُرْبَاعَ شَهَدَتِ إِلَيْهِ  
 إِنَّهُ لِمَنْ الْكُفَّارِ بَيْنَ ⑥ وَالخَامِسَةُ أَنَّ غَصَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ  
 كَانَ مِنَ الصَّدِيقِينَ ⑦

بدکار مرد نکاح نہیں کرتا مگر زنا کار یا مشرک عورت سے اور بدکار عورت نکاح نہیں کرتی مگر بدکار یا مشرک مرد سے اور یہ بات مسلمانوں پر حرام کر دی گئی ہے۔

وہ لوگ جو پاک دائم عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگائیں۔ پھر وہ چار گواہ پیش نہ کریں تو تم ان کو اسی (۸۰) کوڑے مارو اور کبھی ان کی گواہی قبول نہ کرو۔ یہی لوگ فاسق ہیں۔

سوائے ان لوگوں کے جو اس گناہ کے بعد توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں بے شک اللہ بہت مغفرت کرنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اور وہ لوگ جو اپنی بیویوں پر (زنا کا) الزم اگاتے ہیں اور ان کے پاس اپنی ذات کے سوا کوئی اور گواہ نہیں ہے تو ان میں سے ہر ایک کی گواہی یہ ہے کہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر (وہ کہے کہ) بے شک وہ اپنے دعوے میں سچا ہے اور پانچویں مرتبہ (بیوں کہے) کہ اگر وہ جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے تو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

عورت پر سے سزا اس طرح مل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کے ساتھ گواہی دے کے بے شک وہ (اس کا شوہر) جھوٹوں میں سے ہے۔ اور پانچویں مرتبہ (یہ کہے کہ) اگر اس کا شوہر سچے لوگوں میں سے ہے تو مجھ پر اللہ کا غضب (نازل) ہو۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَابٌ حَكِيمٌ<sup>١٥</sup>  
 إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوكُمْ بِالْفُلْتِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ لَا تَحْسِبُوهُ  
 شَرًّا لَكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ لِكُلِّ أُمْرٍ مِنْهُمْ مَا كَتَبَ  
 مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّ كِبَرَةٌ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ<sup>١٦</sup>  
 لَوْلَا إِذْ سِعْمُونَ ظَلَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاَنْفُسِهِمْ  
 خَيْرًا وَقَالُوا هَذَا إِفْلٌ مُبِينٌ<sup>١٧</sup>  
 لَوْلَا جَاءُوكُمْ عَلَيْهِ بِآرَاءٍ بَعْدَ شَهَدَ آءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوكُمْ بِالشَّهَدَ آءَ  
 فَأُولَئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَذَّابُونَ<sup>١٨</sup>  
 وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 لَمَسَكُمْ فِي مَا أَفْصَطْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ<sup>١٩</sup>  
 إِذْ تَلَقَّوْنَاهُ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ  
 عِلْمٌ وَلَا حَسِيبُونَهُ هَيْنَا وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ<sup>٢٠</sup>  
 لَوْلَا إِذْ سِعْمُونَ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ تَسْكَنَ بِهِنَا  
 سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ<sup>٢١</sup>

اور اگر تمہارے اوپر اللہ کا فضل و کرم نہ ہوتا (تو تم بڑی خرابی میں پڑ جاتے) اور بے شک اللہ تو بقول کرنے والا اور حکمت والا ہے۔

بے شک جن لوگوں نے تہمت لگائی ہے وہ تم ہی میں سے ایک چھوٹا سا گروہ ہے۔ تم اس کو اپنے لئے برانہ سمجھو بلکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ ان میں سے ہر آدمی کے لئے وہ گناہ ہے جو اس نے کمایا۔ اور جس نے ان میں سے بڑا بوجھاٹھا یا اس کے لئے بڑا عذاب ہے۔

جب تم لوگوں نے ساختا تو مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے لوگوں پر نیک گمان کیوں نہ کیا اور کہا ہوتا کہ یہ تو کھلا جھوٹ ہے۔ وہ اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے۔ پھر جب وہ گواہ نہ لاسکے تو اللہ کے نزدیک وہی جھوٹی ہیں۔

اور اگر دنیا اور آخرت میں اللہ کا تم پر فضل و کرم اور رحمت نہ ہوتی جس بات کا تم نے چرچا کیا تھا اس کی وجہ سے تم پر کوئی سخت عذاب آ جاتا۔ اور جب تم اس بات کو زبان پر لانے لگے اور منہ سے وہ بات کہنے لگے جس کا تمہیں علم نہ تھا تم نے اسے بہت ہلکی بات سمجھا حالانکہ اللہ کے نزدیک وہ ایک بہت بڑی بات تھی۔

جب اور تم نے اس (بہتان کو) ساختا تو تم نے سنتے ہی کیوں نہ کہا کہ ہمیں ایسی بات کرنا مناسب نہ تھا۔ اللہ کی ذات پاک ہے اور یہ بڑا الزام ہے۔

يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا إِلَيْشِلَمَةً أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝  
 وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْأَيْتَ ۖ وَاللَّهُ عَلَيْهِ حَكْيَمٌ ۝  
 إِنَّ الَّذِينَ يُجْهُونَ أَنْ تَشْيِعَ الْفَاجِهَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا هُنَّ  
 عَذَابُ الْيَمِّ لِفِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا  
 تَعْلَمُونَ ۝  
 وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝

اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم مومن ہو تو ایسی بات آئندہ کبھی نہ کرنا۔ اور اللہ صاف صاف اپنے احکام بیان کرتا ہے۔ اور اللہ جانے والا اور حکمت والا ہے۔

بے شک وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی پھیلے ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

اور اگر تمہارے اوپر اللہ کا فضل و کرم اور رحمت نہ ہوتی تو (کیا کچھ نہ ہو جاتا) اور بے شک اللہ شفقت کرنے والا اور نہایت مہربان ہے۔

# یاداشت

This image shows a blank sheet of handwriting practice paper. It features ten sets of horizontal lines for practicing letter formation. Each set consists of three lines: a solid top line, a dashed midline, and a solid bottom line. The sets are evenly spaced vertically across the page.